نظام عدل شریعت کا نہیں بلکہ طالبانائزیشن کا بل ہے، ایم کیوایم کسی بھی قیمت پر اس کی حمایت نہیں کرسکتی۔الطاف حسین

قومی اسمبلی نے ایک مخصوص ٹولے کے بنائے ہوئے نظام عدل پر ٹھپہ لگا کر ملک میں دو عدالتی نظام قائم کردیا ہے

ایک ہی ملک میں دو طرح کی عدالتیں نہیں چل سکتیں لیکن قومی اسمبلی نے نظام عدل کی منظوری دیکر اس کا آغاز کردیا ہے

مستقبل میں اس کے بہت ہی بھیانک نتائج نکلیں گے، اوراب ہر فقہ اور ہر مسلک کے ماننے والے بھی یہ کہیں گے کہ ان کے علاقوں میں بھی ان کے فقہ اور مسلک کے مطابق نظام رائج کیا جائے

نظام عدل ریگولیشن پر اسمبلی میں اس پر ہمیں تحفظات کے اظہار کا موقع نہیں دیا گیا جو کہ پارلیمانی روایات کے خلاف ہے

نظام عدل ریگولیشن 1973ء کے آئین کے خلاف ہے جس پر تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں کے رہنماؤں کے دستخط تھے

ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر ایم کیوایم کے اہم اجلاس سے خطاب

لندن۔۔۔14، اپریل 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے واشگاف الفاظ میں کہا ہے کہ قومی اسمبلی میں پاس کیا جانے والا نظام عدل، شریعت کا نہیں بلکہ طالبانائزیشن کا بل ہے اور قومی اسمبلی نے ایک مخصوص ٹولے کے بنائے ہوئے نظام عدل پر ٹھپہ لگا کر ملک میں دو عدالتی نظام قائم کردیا ہے، یہ ایک قبائلی نظام کو اسلامی شریعت کا نام دینے کی کوشش ہے لیکن ایم کیوایم کسی بھی قیمت پر اس کی حمایت نہیں کرسکتی۔ ایم کیوایم شریعت کے خلاف جانے کا تصور تک نہیں کرسکتی، ایم کیوایم شریعت کے نہیں بلکہ طالبانائزیشن کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک ایم کیوایم کا ایک بھی کارکن زندہ ہے ہم صوبہ سندھ میں طالبان کی خودساختہ ڈنڈا بردار اور کلاشنکوفی شریعت نافذ نہیں ہونے دیں گے۔ یہ بات انہوں نے منگل کے روز خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ایم کیوایم کے ذمہ داران کے انتہائی اہم اور ہنگامی اجلاس سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں ایم کیوایم کی مرکزی رابطہ کمیٹی، حق پرست وفاقی وصوبائی وزراء، مشیران، اراکین سینیٹ، قومی وصوبائی اسمبلی، سٹی ناظم کراچی سید مصطفی کمال، نائب سٹی ناظمہ محترمہ نسرین جلیل، حق پرست ٹاؤن ناظمین، نائب ناظمین اور ایم کیوایم کے تمام تنظیمی ونگز اور شعبہ جات کے ارکان نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم دین اسلام، اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، قرآن مجید سمیت تمام آسمانی کتابوں اور ختم نبوتؐ پر یقین رکھتے ہیں۔ ہم کل بھی نماز پڑھتے تھے، روزہ رکھتے تھے، حج اور عمرہ ادا کرتے تھے، آج بھی تمام عبادات کرتے ہیں اور جب تک جسم میں جان ہے اسلامی تعلیمات کے مطابق عبادات کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کل قومی اسمبلی میں ایک خودساختہ نظام عدل کا بل منظور کیا گیا جسے میں شریعت نہیں بلکہ قبائلی علاقے کے نظام اور طور طریقہ سے وابستہ کرتا ہوں۔ ایم کیوایم اس خودساختہ شریعت ڈنڈا بردار اور کلاشنکوفی شریعت کو نہیں بلکہ صرف اللہ اور رسولؐ کی شریعت کو مانتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب قومی اسمبلی میں ایک گروہ کی خودساختہ شریعت کا بل پاس کرنے کو کہا گیا رابطہ کمیٹی پاکستان اور لندن کے ایک ایک رکن اور حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے اس بل کی حمایت کیلئے تمام تر دباؤ کا ہمت وجرات کے ساتھ سامنا کیا اور میرے بہادر ارکان اسمبلی نے تمام تر حکومتی دباؤ کے باوجود جرات وبہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس بل کی مخالفت کرکے پوری دنیا پر ثابت کردیا کہ ایم کیوایم ایک اصول پرست اور سچی حق پرست جماعت ہے جس نے طالبان کی خودساختہ شریعت کو نہ کل مانا تھا اور نہ آج مانتی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ قومی اسمبلی میں نظام عدل کا بل منظور کرکے آئین اور پارلیمانی روایات کی سراسر خلاف ورزی کی گئی ہے۔ جب یہ بل لایا گیا تو ایم کیوایم کے ارکان قومی اسمبلی نے اس بل پر اپنے تحفظات کا اظہار کیا اور بحث کی اجازت مانگی تو کہا گیا کہ اس بل پر بحث نہیں ہوسکتی آپ صرف ہاں یا نہ میں جواب دیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا یہ آئینی طریقہ کار ہے؟ انہوں نے کہا کہ ملک میں 1973ء کا آئین اور قانون موجود ہے جس پر تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں کے رہنماؤں کے دستخط موجود ہیں مگر قومی اسمبلی میں نظام عدل کا بل منظور کرکے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ 1973ء کا آئین غیر اسلامی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب ملک میں سیشن، سٹی، ڈسٹرکٹ، ہائیکورٹس، سپریم کورٹ اور لاء آف دی لینڈ بھی موجود ہے تو ایک مخصوص گروہ کے خودساختہ شریعت کو ایک علاقے میں نافذ کرنے کا بل کیوں پاس کرایا گیا؟ اس طرح ملک میں دو عدالتی نظام قائم کردیا گیا ہے اور اس پر قومی اسمبلی کی مہر ثبت کردی گئی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مختلف مکاتب فکر کے ماننے والے چار امامین حضرت ابوحنیفہؒ، حضرت امام مالکؒ، حضرت امام شافعیؒ اور حضرت امام حنبلؒ کے بتائے ہوئے دین اسلام کو سمجھ کر ان امامین کی تقلید کرتے ہیں جبکہ اہل تشیع حضرات حضرت امام جعفر صادقؒ کی تعلیمات کی تقلید کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قومی اسمبلی میں خودساختہ نظام عدل کا بل منظور ہونے سے اہلسنت اور بریلوی مسلک سے تعلق رکھنے والے بھی کہہ رہے ہیں کہ جماعت اہلسنت کی شریعت کا بل بھی قومی اسمبلی میں پیش کرکے اسے منظور کرایا جائے اسی طرح فقہ جعفریہ سے تعلق رکھنے والے افراد بھی کہہ رہے ہیں کہ 62 سال

سے فقہ جعفریہ والوں کو کافر قرار دیکر قتل کیا جارہا ہے لہٰذا ہمارے مسلک کے مطابق ہمارا بل بھی قومی اسمبلی میں پاس کرایا جائے ۔کل شافعی ،حنبلی اور مالکی مسلک کے ماننے والے بھی کہیں گے کہ ہمارے مسلک کے مطابق بل پاس کرایا جائے ،اگر یہ سلسلہ اسی طرح چلتا رہا تو یہ سلسلہ کہاں جا کر رکے گا؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ نام نہاد نظام عدل کے بل کی مخالفت پر ہمیں دھمکی آمیز فون کیے جارہے ہیں کہ اب یہی شریعت سندھ میں نافذ ہوگی لیکن ہم نے اللہ اور اس کے رسولؐ کو گواہ بنا کر کہہ دیا کہ جب تک ایم کیوایم کا ایک بھی کارکن زندہ ہے کوئی مائی کا لال صوبہ سندھ میں کلاشنکوفی اور ڈنڈا بردار شریعت نافذ نہیں کرسکتا اور ایم کیوایم کسی کو کسی بھی قیمت پر سندھ میں نام نہاد شریعت نافذ نہیں کرنے دے گی ۔انہوں نے مزید کہا کہ ہم بندوق اور گولہ بارود کے ڈر سے ظلم وبربریت کا بازار گرم کرنے والے طالبان کی خودساختہ شریعت کو ہرگز نہیں مانیں گے۔اگر ایم کیوایم کو ڈرنا ہوتا تو 19، جون 1992ءکو جب ایم کیوایم کے خلاف آپریشن کے دوران گلی گلی ہمارے کارکنوں کو قتل کیا گیا،شہر کی گلیوں کو ہمارے ساتھیوں کے خون سے رنگین کیا گیا تھا۔ایم کیوایم کے کارکنان وعوام صرف اللہ سے ڈرتے ہیں، وہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہ کل ڈرتے تھے، نہ آج ڈرتے ہیں اور نہ آئندہ کبھی ڈریں گے۔انہوں نے کہا کہ افغانستان میں روس کے خلاف جنگ میں طالبان بنے اور انہوں نے اپنی خودساختہ شریعت بنائی ۔ہم طالبان کے ہاتھوں مسلمان نہیں بنے اور انکی شریعت کو ماننے والے نہیں ہیں بلکہ 1400 سال قبل سرکاردوعالمؐ جو شریعت لیکر آئے اس شریعت کو مانتے ہیں ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ خودساختہ شریعت کو مسلط کرنے والوں نے ظلم وبربریت اور سفاکیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے سوات میں ایک معصوم لڑکی کو سرعام کوڑے مارے اور نعرہ تکبیر بلند کرکے جانوروں کی طرح فوج کے اہلکاروں اور مخالف عقائد رکھنے والوں کی گردنیں کاٹیں اور لڑکیوں کے اسکولوں کو بم سے اڑایا۔انہوں نے کہا کہ طالبان خواتین کے تعلیم حاصل کرنے اور انکی ملازمت کے خلاف ہیں جبکہ دین اسلام میں خواتین کو تعلیم حاصل کرنے اور ملازمت کرنے سے کبھی منع نہیں کیا گیا ہے،قرآن میں خودکشی کو حرام قرار دیا گیا ہے لیکن طالبان خودکش حملوں کا درس دیتے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایک ایک پختون پشتو زبان کے بزرگ شاعر رحمان بابا کی عزت کرتا ہے لیکن نام نہاد شریعت کا نعرہ لگانے والوں نے رحمان بابا کے مزار کو بم سے اڑادیا،معروف شعراءاور بزرگان دین کے تین سو سے چارسو سال قدیم مزارات پر تالے ڈال دیئے اور ان مزارات پر فاتحہ خوانی کیلئے آنے والے افراد کو تشدد کا نشانہ بنایا،ایک ماہ قبل جمرود کے علاقے میں بریلوی مسلک سے تعلق رکھنے والے افراد کی دومنزلہ مسجد کو بموں سے اڑادیا، چکوال میں ایک امام بارگاہ پر خودساختہ شریعت والوں نے وہاں خودکش حملہ کرکے سینکڑوں عزاداران کو شہید وزخمی کردیا،مناواں میں پولیس ٹریننگ سینٹر اور سری لنکا کی ٹیم پر حملے کرکے درجنوں افراد کو شہید وزخمی کردیا۔انہوں نے کہا کہ طالبان کی نام نہاد شریعت کو نہ ماننے والوں کو کافر قرار دیا جارہا ہے اور کل بھی قومی اسمبلی نظام عدل ریگولیشن کی مخالفت پر ایک مذہبی رہنماء نے دھمکی دی ہے کہ جس نے اس بل کی مخالفت کی ہے وہ کافر ہیں۔انہوں نے کہا کہ میں اس مذہبی رہنماء سے کہنا چاہتا ہوں کہ جنہوں نے تمہاری جعلی شریعت کو ووٹ نہیں دیا وہ کافر نہیں بلکہ کافر وہ خود ہیں جنہوں نے نعوذ باللہ زمین پر خدا بن کر یہ فتویٰ دیا ہے۔انہی لوگوں نے نبی کریمؐ کی شان میں گستاخی کی، اہل بیت اور پنجتن پاک کی شان میں گستاخی کی جبکہ جب سرکاردوعالمؐ نماز ادا کیا کرتے تھے اور سجدے کی حالت میں ہوتے تھے اور نواسہ رسولؐ حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ آپؐ کی پیٹھ پر چڑھ جایا کرتے تھے تو سرکاردوعالمؐ اس وقت تک سجدے میں رہتے تھے جب تک نواسہ رسولؐ خود پیٹھ سے نہیں اتر جاتے تھے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اولیائے کرام اور بزرگانِ دین نے احترام انسانیت، پیار، محبت اور امن کا درس دیا اور طالبان والے اولیائے کرام اور بزرگانِ دین کے مزارات کی بےحرمتی کرکے اور ان پر بمباری کرکے قہر خداوندی کو دعوت دے رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ نظام عدل اے این پی اور طالبان کے درمیان طے پانے والا طالبانائزیشن کا بل تھا جس پر پارلیمنٹ نے ٹھپہ لگایا اور اس پر مجھے بہت افسوس ہے۔انہوں نے کہا کہ اس عمل کے مستقبل میں بہت بھیانک نتائج نکلیں گے۔انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں نے نظام عدل ریگولیشن کے نام پر طالبانائزیشن کی حمایت کردی لیکن ایم کیوایم واحد جماعت ہے جو مردوں کی طرح ڈٹ گئی اور آج تک ڈٹی ہوئی ہے۔اس پر اگر کوئی ایم کیوایم کو ظلم کا نشانہ بنانا چاہتا ہے تو وہ اپنا شوق پورا کرلے ،ایم کیوایم نے ماضی میں بھی بہت ظلم سہا ہے اور وہ ظلم سہنے کی عادی ہوچکی ہے،ایم کیوایم نے ظلم کے آگے نہ پہلے سر جھکایا تھا اور نہ اب جھکائے گی اور اصولوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی ۔ جناب الطاف حسین نے تمام جماعتوں سے تعلق رکھنے والے پارلیمنٹیرین سے اپیل کی کہ وہ بھی طالبانائزیشن کے بارے میں منظور ہونے والے نظام عدل کے حوالے سے آواز اٹھائیں۔انہوں نے کہا کہ میں نے ہمیشہ تمام مذاہب،فقہوں اور مسالک کے احترام اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا درس دیا ہے،ایم کیوایم کا بنیادی فلسفہ انسانیت کا احترام اور انسانیت کی بلاامتیاز رنگ ونسل وزبان خدمت کرنا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم سمجھتی ہے کہ کسی بھی فرد کا چاہے کوئی بھی مذہب، کوئی بھی فقہ ہو یا کوئی بھی مسلک ہو، تمام عقائد کے ماننے والے انسان اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں اور رنگ ونسل، زبان ومذہب اور فقہ ومسلک کے فرق کے باوجود تمام انسانوں کے خون کا رنگ سرخ ہوتا ہے لہٰذا کسی بھی بنیاد پر انسانوں سے نفرت کرنا اور انہیں واجب القتل قرار دینا سراسر غلط ہے۔ایم کیوایم سمجھتی ہے کہ تمام مذاہب،فقہوں اور مسلکوں کے ماننے والوں کو اپنے اپنے مذہبی عقائد کے مطابق عبادت کرنے اور زندگی گزارنے کی آزادی ہونی چاہیے۔ جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے تمام منتخب نمائندوں اور تمام تنظیمی شعبوں کے ارکان اور یونٹوں کے کارکنوں سے کہا کہ وہ گلی گلی جا کر ایک ایک دروازہ کھٹکھٹائیں اور لوگوں کو طالبانائزیشن کے بارے میں خواب غفلت سے بیدار کریں

ایم کیوایم کے زیراہتمام جلد ہی تمام فقہوں اور مسالک کے ماننے والے علمائے کرام اور مشائخ عظام کا کنونشن منعقد کیا جائے گا

کنونشن میں شیعہ، سنی، دیوبندی، بریلوی اوراہل حدیث سمیت تمام فقہوں اور مسالک کے علمائے کرام اور مشائخ شرکت کریں گے

علماء ومشائخ حضرات طالبانائزیشن کے ذریعے اسلام اور شریعت کو بدنام کرنے کی سازش سے عوام کو آگاہ کریں۔ الطاف حسین کی اپیل

لندن۔۔۔14، اپریل 2009ء

ایم کیوایم کے زیراہتمام جلد ہی تمام فقہوں اور مسالک کے ماننے والے علمائے کرام اور مشائخ عظام کا ایک کنونشن منعقد کیا جائے گا۔ اس بات کا اعلان ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے منگل کو خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ایم کیوایم کے ذمہ داران اور منتخب نمائندوں کے انتہائی اہم اور ہنگامی اجلاس سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اس کنونشن میں شیعہ، سنی، دیوبندی، بریلوی اوراہل حدیث سمیت تمام فقہوں اور مسالک کے ماننے والے علمائے کرام اور مشائخ شرکت کریں گے اور ملک میں اسلام کے نام پر اسلام دشمنی کا جو کھیل کھیلا جارہا ہے اس پر بات کی جائے گی۔ انہوں نے تمام علمائے کرام اور مشائخ حضرات سے اپیل کی کہ وہ اپنے خطبات میں اتحاد و بھائی چارے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا درس دیں اور اسلام کے نام پر طالبانائزیشن کے ذریعے اسلام اور شریعت کو جس طرح بدنام کیا جارہا ہے اس سے عوام کو آگاہ کریں۔

نظام عدل ریگولیشن کے معاملے پر ڈٹ کر اصولی مؤقف کا اظہار کرنے پر ایم کیوایم کے تمام ارکان قومی اسمبلی کو الطاف حسین کا زبردست خراج تحسین

ایم کیوایم کے پارلیمینٹرین پر بہت دباؤ ڈالا گیا لیکن میرے بہادر ارکان اسمبلی نے تمام تر دباؤ کا ڈٹ کر سامنا کیا۔ الطاف حسین

نائن زیرو پر اجلاس میں موجود رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست سینیٹرز، ارکان صوبائی اسمبلی، وزراء، ناظمین اور تمام تنظیمی ونگز اور شعبہ جات کے ارکان نے کافی دیر تک زوردار تالیاں بجا کر ارکان اسمبلی کو خراج تحسین پیش کیا

کراچی۔۔۔14 اپریل 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے قومی اسمبلی میں نظام عدل ریگولیشن کے معاملے پر ڈٹ کر اصولی مؤقف کا اظہار کرنے پر ایم کیوایم کے تمام ارکان قومی اسمبلی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ آج ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر پارٹی کے اہم اور ہنگامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ نظام عدل ریگولیشن کی حمایت کیلئے حکومت کی جانب سے ایم کیوایم کے پارلیمینٹرین پر بہت دباؤ ڈالا گیا لیکن میرے بہادر ارکان اسمبلی نے تمام تر دباؤ کا ڈٹ کر سامنا کیا اور جرات وبہادر کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس بل کی مخالفت کی جس پر میں انہیں دل کی گہرائیوں سے زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ اس پر اجلاس میں موجود ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست سینیٹرز، ارکان صوبائی اسمبلی، وزراء، ناظمین اور ایم کیوایم کے تمام تنظیمی ونگز اور شعبہ جات کے ارکان نے کافی دیر تک زوردار تالیاں بجا کر ارکان قومی اسمبلی کو خراج تحسین پیش کیا۔ لندن میں موجود رابطہ کمیٹی کے ارکان اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ میں خدمات انجام دینے والے کارکنوں نے بھی تالیاں بجا کر اپنے ارکان قومی اسمبلی کو ان کی جرات وہمت پر خراج تحسین پیش کیا۔

خودساختہ شریعت کے نفاذ سے ریاست اپنی رٹ سے دستبردار ہوگئی ہے۔ ڈاکٹر فاروق ستار

ایم کیوایم اس خودساختہ شریعت کیخلاف ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار بنتی آئی ہے اور بنی رہے گی

ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر پارٹی کے اہم اور ہنگامی اجلاس کے بعد میڈیا کو بریفنگ

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر اور وفاقی وزیر اوور سیز پاکستانیز ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ نظام عدل ریگولیشن کوئی آسمانی صحیفہ نہیں ہے کہ حکومت کے اتحادی ہونے کی وجہ سے حکومت کی تمام باتیں مان لی جائیں، ایم کیوایم کسی بھی صورت میں طالبان کی بنائی ہوئی ڈانڈا بردار شریعت منظور نہیں کریگی، اس خودساختہ شریعت کے نفاذ سے ریاست اپنی رٹ سے دستبردار ہوگئی ہے، ایم کیوایم اس خودساختہ شریعت کیخلاف ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار بنتی آئی ہے اور بنی رہے گی۔ وہ منگل کے روز ایم کیوایم کے مرکز نائن

زیرو پر پارٹی کے اہم اور ہنگامی اجلاس کے بعد میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کہی۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ہم کل بھی مسلمان تھے اور آج بھی مسلمان ہیں،14 سو سال سے ہم شریعت محمدیؐ کے ماننے والے ہیں۔انہوں نے کہا کہ قومی اسمبلی میں نظام عدل ریگولیشن بل کے پاس ہونے سے کئی سوالات اور مسائل پیدا ہوئے ہیں جو ابھی جواب طلب ہیں اس بل سے قبل مختلف مکاتب فکر اور مسالک سے تعلق رکھنے والے مسلمانوں میں بین المذاہب ہم آہنگی تھی لیکن اب یہ بل منظور کر کے اس ہم آہنگی کو پارہ پارہ کرنے کی سازش کی گئی ہے۔انہوں نے بتایا کہ آج کے اجلاس میں الطاف حسین نے ایم کیو ایم کے تمام ذمہ داران اور کارکنوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ عوام میں جائیں اور انہیں اس سازش سے آگاہ کریں اور شعور بیدار کریں کیونکہ اس خودساختہ شریعت کے نفاذ سے ریاست اپنی رٹ سے دستبردار ہوگئی ہے اس مشترکہ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ ایم کیو ایم جلد ہی اس مسئلے پر علماء کا کنونشن بلائے گی جس میں تمام مکاتب فکر اور مسالک سے تعلق رکھنے والے علماء اور سول سوسائٹی وغیرہ کو بھی مدعو کیا جائے گا۔ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ایم کیو ایم کے علاوہ تمام سیاسی جماعتوں نے اس بل کو منظور کر کے 18 فروری کو عوام کی جانب سے جو مینڈیٹ ملا تھا اس کی نفی کی ہے ہم سوال کرتے ہیں کہ صوبہ سرحد کو کہاں لے جایا جارہا ہے؟ 1973ء کے آئین کی رو سے یہ قرارداد غلط ہے کیا پاکستان کا آئین اس کی اجازت دیتا ہے۔اس قرارداد سے قبائلی طرز نظام کو قانونی حیثیت دیدی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ آئین میں اس بل کے حوالے سے کوئی ترمیم نہیں کی گئی صرف ایک صوبہ سرحد کی درخواست پر اس بل کو صدر پاکستان کے سامنے پیش کر کے منظور کرالیا گیا ہے جس کے بارے میں ایم کیو ایم سمجھتی ہے کہ اس کے خوفناک نتائج برآمد ہوں گے۔

ڈاکٹر عاصم کے سسر کے انتقال پر الطاف حسین اور رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

لندن۔۔۔14،اپریل 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے وفاقی وزیر ڈاکٹر عاصم حسین کے سسر عبدالرحیم کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔دریں اثناء ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی نے بھی وفاقی وزیر ڈاکٹر عاصم حسین کے سسر عبدالرحیم کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے اور مرحوم کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کی ہے۔

☆☆☆☆☆